السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر بنانے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کا طریقہ کیا تھا۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کیسی بنائی تھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین کی روشنی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنھم بھی قبر کچی بنایا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تربت مبارک بھی کچی اور کوہان نما بنائی تھی۔ سفیان التمار بیان کرتے ہیں:

(انہ رأی قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسنما '(بخاري، الجنائز، ما جاء فی قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر وعمر رضی اللہ عنہما، ح: 1390'

''انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر دیکھی ہے جو کوہان نُما تھی۔''

عامر بن سعد اپنے والد کے بارے میں کہتے ہیں:

(ان سعد بن ابی وقاص قال فی مرضہ الذی ہلک فیہ: الحدوا لی لحدا وانصبوا علی اللبن نصبا کما صنع برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "(مسلم، الجنائز، فی اللحد۔۔۔، ح: 966"

''سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے مرض الموت میں وصیت کی: میرے لیے لحد بنانا اور مجھ پر کچی اینٹیں لگانا جیسا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لحد (مبارک) کے ساتھ کیا گیا تھا۔''

نوٹ: اگر قبر میں اس کی قبلہ کی جانب جگہ کھودی جائے تو اسے لحد کہتے ہیں اور اگر درمیان میں کھودی جائے تو وہ شق ہے، دونوں طرح کی قبر بنانا جائز ہے لیکن لحد بہتر ہے کیونکہ اجماع صحابہ کے بعد اس طرح کی قبر کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پسند کیا گیا۔ اینٹیں کھڑی کر کے لگائی جائیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر نو اینٹیں لگائی گئیں تھیں۔ لہٰذا یہی بہتر ہے۔

(حاشیہ مشکوۃ المصابیح از شیخ الحدیث محمد اسماعیل سلفی رحمہ اللہ، دفن المیت، الفصل الاول، شرح نووی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

نماز جنازہ کے مسائل، صفحہ:418

محدث فتویٰ